تفسیرالقرآن

اسلام اور حرمت والے مہینے

تفسیرِ قرآنِ کریم

اسلام اور حرمت والے مہینے

مفتی ابوصالح محمد قاسم عطاری

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْهِؕ-قُلْ قِتَالٌ فِیْهِ كَبِیْرٌؕ-وَ صَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِۗ-وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِۚ-وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِؕ-﴾ (پ2، البقرۃ:217)

ترجمہ: آپ سے ماہِ حرام میں جہاد کرنے کے بارے میں سوال کرتے ہیں، تم فرماؤ: اس مہینے میں لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس پر ایمان نہ لانا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس کے رہنے والوں کو وہاں سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بڑا گناہ ہے اور فتنہ قتل سے بڑا جرم ہے۔

تفسیر نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت عبدُاللہ بن جَحش رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سربراہی میں مجاہدین کی ایک جماعت روانہ فرمائی تھی جس نے مشرکین سے جہاد کیا۔ ان کا خیال تھا کہ لڑائی کا دن جُمادَی الاُخریٰ کا آخری دن ہے مگر حقیقت میں چاند 29 تاریخ کو ہوگیا اور رجب کی پہلی تاریخ شروع ہوگئی تھی۔ اس پر کفّار نے مسلمانوں کو شرم دلائی کہ تم نے ماہِ حرام میں جنگ کی۔ حضورِ اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اس کے متعلق سوال ہونے لگے تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی (تفسیر قرطبی، 2/32) اور فرمایا گیا کہ ماہِ حرام میں لڑائی کرنا اگرچہ بہت بڑی بات ہے لیکن مشرکوں کا شرک، مسلمانوں کو ایذائیں دینا، نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ستانا یہاں تک کہ ہجرت پر مجبور کردینا، لوگوں کو اسلام قبول کرنے سے روکنا، نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور مسلمانوں کو مسجدِ حرام میں نماز پڑھنے سے روکنا، دورانِ نماز طرح طرح کی ایذائیں دینا، یہ ماہِ حرام میں لڑائی سے بڑا جرم ہے۔ لہٰذا پہلے اپنے گریبان میں جھانک کر اپنے کرتوت دیکھ لو پھر مسلمانوں پر اعتراض کرنا۔ تمہارے یہ افعال مسلمانوں کے فعل سے زیادہ شدید ہیں کیونکہ کفر و ظلم تو کسی حالت میں جائز نہیں ہوتے جبکہ لڑائی تو بعض صورتوں میں جائز ہو ہی جاتی ہے نیز مسلمانوں نے جو ماہِ حرام میں لڑائی کی تو وہ ان کی غلط فہمی کی وجہ سے تھی کہ چاند کی تاریخ ان پر مشکوک ہوگئی لیکن کفار کا کفر اور مسلمانوں کو ایذائیں بلاشک وشبہ ظلم و سرکشی ہے، پھر تم کس منہ سے مسلمانوں پر اعتراض کررہے ہو۔

نوٹ ابتدائے اسلام میں رجب، ذی قعدہ، ذی الحج اور محرم اِن چار مہینوں میں جنگ کرنا حرام تھا۔ ان حرمت والے مہینوں کا بیان سورۂ توبہ آیت 36 میں بھی موجود ہے لیکن بعد میں جنگ کی ممانعت کا حکم سورۂ توبہ آیت نمبر 5 سے منسوخ ہوگیا۔

تنبیہ اپنے بڑے عیبوں کو بھلا کر دوسروں کے چھوٹے عیبوں پر طعنہ زنی کرنا سخت مذموم (بُرا) ہے جیسے لوگ جہاں بھر کی غیبتیں کرتے ہیں جبکہ ان سے زیادہ عیبوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ نیز فتنہ انگیزی قتل سے بڑھ کر جرم ہے اور فتنے پھیلانے والے پر حدیث میں لعنت کی گئی ہے۔

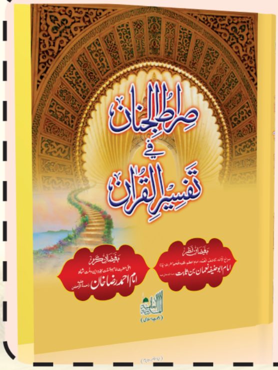

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ!
"صراطُ الجنان فی تفسیرِ القران" کی مکمل 10 جلدیں شائع ہوچکی ہیں، قریبی مکتبۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی) سے ہدیۃً طلب فرمائیے!